تیسویں دعا

ادائے قرض کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ هَبْ لِىَ الْعَافِيَةَ مِنْ دَيْنٍ تُخْلِقُ بِهٖ وَجْهِىْ وَ يَحَارُ فِيْهِ ذِهْنِىْ وَ يَتَشَعَّبُ لَهٗ فِكْرِىْ وَ يَطُوْلُ بِمُمَارَسَتِهٖ شُغْلِىْ وَ اَعُوْذُبِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَ فِكْرِهٖ وَ شُغْلِ الدَّيْنِ وَ سَهَرِهٖ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَعِذْنِىْ مِنْهُ وَ اِسْتَجِيْرُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِهٖ فِى الْحَيٰوةِ وَ مِنْ تَبِعَتِهٖ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَجِرْنِىْ مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ اَوْ كَفَافٍ وَاصِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاحْجُبْنِىْ عَنِ السَّرْفِ وَ الْاِزْدِيَادِ وَ قَوِّمْنِىْ بِالْبَذْلِ وَ الْاِقْتِصَادِ وَ عَلِّمْنِىْ حُسْنَ التَّقْدِيْرِ وَاقْبِضْنِىْ بِلُطْفِكَ عَنِ التَّبْذِيْرِ وَ اَجْرِ مِنْ اَسْبَابِ الْحَلَالِ اَرْزَاقِىْ وَ وَجِّهْ فِىْ اَبْوَابِ الْبِرِّ اِنْفَاقِىْ وَ ازْوِ عَنِّىْ مِنَ الْمَالِ مَا يُحْدِثُ لِىْ مَخِيْلَةً اَوْتَاَدِّيًا اِلٰى بَغْيٍ اَوْ مَا اَتَعَقَّبُ مِنْهُ طُغْيَانًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَىَّ صُحْبَةَ الْفُقَرَآءِ وَ اَعِنِّىْ عَلٰى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّىْ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَاذْخَرْهُ لِىْ فِىْ خَزَآئِنِكَ الْبَاقِيَةِ وَاجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِىْ مِىْ حُطَامِهَا وَ عَجَّلْتَ لِىْ مِنْ مَتَاعِمَا بُلْغَةً اِلٰى جِوَارِكَ وَ وُصْلَةً اِلٰى قُرْبِكَ وَ ذَرِيْعَةً اِلٰى جَنَّتِكَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ.

۱۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسے قرض سے نجات دے جس سے تو میری آبرو پر حرف آنے دے اور میرا ذہن پریشان اور فکر پراگندہ رہے اور اس کی فکر و تدبیر میں ہمہ وقت مشغول رہوں۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں قرض کے فکر و اندیشہ سے اور اس کے جھمیلوں سے اور اس کے باعث بے خوابی سے، تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس سے پناہ دے۔ پروردگار! میں تجھ سے زندگی میں اس کی ذلت اور مرنے کے بعد اس کے وبال سے پناہ مانگتا ہوں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے مال و دولت کی فراوانی اور پیہم رزق رسانی کے ذریعہ اس سے چھٹکارا دے۔

۲۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے فضول خرچی اور مصارف کی زیادتی سے روک دے اور عطا و میانہ روی کے ساتھ نقطہ اعتدال پر قائم رکھ اور میرے لئے حلال طریقوں سے روزی کا سامان کر اور میرے مال کو مصرف امورِ خیر میں قرار دے اور اس مال کو مجھ سے دور ہی رکھ جو میرے اندر غرور و تمکنت پیدا کرے یا ظلم کی راہ پر ڈال دے یا اس کا نتیجہ طغیان و سرکشی ہو۔

۳۔ اے اللہ! درویشوں کی ہم نشینی میری نظروں میں پسندیدہ بنا دے اور اطمینان افزا صبر کے ساتھ ان کی رفاقت اختیار کرنے میں میری مدد فرما۔ دنیائے فانی کے مال میں سے جو تو نے مجھ سے روک لیا ہے اسے اپنے باقی رہنے والے خزانوں میں میرے لئے ذخیرہ کر دے اور اس کے ساز و برگ میں سے جو تُو نے دیا ہے اور اس کے سروسامان میں سے جو بہم پہنچایا ہے اسے اپنے جوار (رحمت) تک پہنچنے کا زادِ راہ، حصول تقرّب کا وسیلہ اور جنّت تک رسائی کا ذریعہ قرار دے اس لئے کہ تو فضل عظیم کا مالک اور سخی و کریم ہے۔